

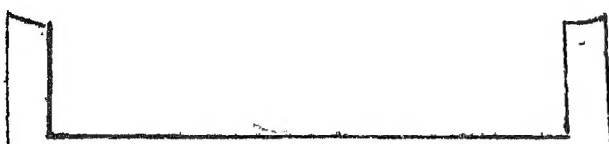
الحزب العظيم

الحمد لله الذي رساله تشرکه مسی : حریم عظیم کہ ششہ ہجری میں بزبان

فارسی تصنیف ہوا اور یہی نام اوسکی تاریخ تھا اجسرت مصنف قدوة
العارفين شیخہ الکاملین سیف المصلول مرشد نادادینا بناب مولانا
فضل الرسول حبیب مظلہ العالی کی قوجہ سی ہندی زبان میں زیادت بعض
افادات مرتب ہو کر طبع مجبوی دہلوی میں باہتمام سید مجبوی علی

شہر بیچ اثنائی ششہ ہجری علی صابر المصلولہ دہلوی میں چھاپا گیا

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله



بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
 ابو القاسم محمد والد اصحاب جعفر بن محمد واصله في جانا جاسي كه انبا ادليا
 عليه السلام في تبركات نورانا اور نشا نون كي تعظيم فيكم اور دنيا
 كي حاجتو مي نسيه توسل كرانا اور ادب فيكم مي نسيه پاس كهي اور زيارت كرنا
 حصول مرادات اور دفع ميات كا اور قبر مي سايلجا نيكو دريه نجات اخرب كا
 اغشا وكرنا اور پاني وغيره تبرك كاسي متعلق خبر مي كوت و خفا سمجها اور اس با
 وغيره كو تبرك جانا اور ادب كي زيارت كي فست درود و تبرك اور مي ادبي سي بلا كا
 نازل مونا ورن صرب وانا اصحابنا صرنا نوحنا صرنا صرنا صرنا صرنا صرنا

الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 ابو القاسم محمد والد اصحاب جعفر بن محمد واصله في جانا جاسي كه انبا ادليا
 عليه السلام في تبركات نورانا اور نشا نون كي تعظيم فيكم اور دنيا
 كي حاجتو مي نسيه توسل كرانا اور ادب فيكم مي نسيه پاس كهي اور زيارت كرنا
 حصول مرادات اور دفع ميات كا اور قبر مي سايلجا نيكو دريه نجات اخرب كا
 اغشا وكرنا اور پاني وغيره تبرك كاسي متعلق خبر مي كوت و خفا سمجها اور اس با
 وغيره كو تبرك جانا اور ادب كي زيارت كي فست درود و تبرك اور مي ادبي سي بلا كا
 نازل مونا ورن صرب وانا اصحابنا صرنا نوحنا صرنا صرنا صرنا صرنا

الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 ابو القاسم محمد والد اصحاب جعفر بن محمد واصله في جانا جاسي كه انبا ادليا
 عليه السلام في تبركات نورانا اور نشا نون كي تعظيم فيكم اور دنيا
 كي حاجتو مي نسيه توسل كرانا اور ادب فيكم مي نسيه پاس كهي اور زيارت كرنا
 حصول مرادات اور دفع ميات كا اور قبر مي سايلجا نيكو دريه نجات اخرب كا
 اغشا وكرنا اور پاني وغيره تبرك كاسي متعلق خبر مي كوت و خفا سمجها اور اس با
 وغيره كو تبرك جانا اور ادب كي زيارت كي فست درود و تبرك اور مي ادبي سي بلا كا
 نازل مونا ورن صرب وانا اصحابنا صرنا نوحنا صرنا صرنا صرنا صرنا

جملہ کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف

تاج ہے ہر خواہ وہ برکات اصلی ہوں یعنی تبرک ہر نام کا ہر پہلی
 سی ہو کہ کسی تبرک کے مثال میں خواہ وہ برکات مثالی ہوں اور برکات
 اصلی ہی عام میں خواہ کچھ نہایت ہوں خواہ مشہور ہو یا بجمعی ہوں اور
 برکات مثالی ہی عام میں کہ حقیقت ہوں یعنی کوئی خبر نائی ہو صلی اور تقی
 اور صلا اور شایخ فی اوی ایہا سہما خواہ غیر صناعی ہوں یعنی کسی خبر کو
 کہتا نہایت و نہایت ہر صورت با صفت بالفظ میں یا کسی طرح کی
 و علاوہ ہر تعظیم سے یا اور یعنی برکات سی اور فعل تعظیم ہی عام ہی خواہ
 خاص ہی کہ برکت سے بیان کی گئی ہو یا کسی مرد صالح فی انجیل ہی ہر
 ہو کردہ فعل شروعات شریعہ ہی ہوں سب باتوں کتابان میں فصل میں لکھا
 جانا ہی **فصل پہلی** برکات اصلہ کی یا نہیں آئندہ طاعت کے
 قسم میں فرمایا ہی یا بجمعی طاعت خیر سکینہ میں کہم و بقیہ مائتہ الی
 والی اور نہ تھما لہا کہ انجیل طاعت لاد لکھا کہ وہ حق کہ او حسن سکینہ ہی
 ہمارا ہی ہے اور بقیہ اوس کے کہ طاعت الی اوس مال اوس کے ہوسے اور رائے

جملہ کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف

جملہ کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف

جملہ کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف
 و کتب و تصانیف

وغیرہ مفسرین لکھا ہی کہ تابوت ایک صندوق تھا لکڑی کا تین کونیا اور
 دو گز چوڑا حضرت آدم پر اللہ تعالیٰ نازل کیا اور میں تصویر میں تین سب انبیاء
 بنی آدم کی بعد وفات حضرت آدم کی حضرت شیث کو پہنچا اور رفتہ رفتہ
 حضرت اسمعیل پر حضرت یعقوب پر حضرت موسیٰ کو لا حضرت موسیٰ اور سمین
 نورثہ اور اپنا اسباب کہنی تھی ادنیٰ بعد انبیاء نبی ابی اسرائیل میں رہتا
 رہا اور بقیہ ہمارے ال موسیٰ والی بارون کی یا نہیں لکھا ہی کہ وہ
 لکڑی تھی علاج کی اور حضرت موسیٰ کا عصا اور جوتیان اور حضرت
 یارو کا عصا اور شہر اسرائیل جو بنی اسرائیل پر اترا تھا اور وہ
 تابوت بنی اسرائیل کی پاس تھا لہٰذا میں اسی لکڑی کو کوئی خوشی اور
 اور براہ نہایت بنی اسرائیل اور اسکی سبب سے تخیاب ہوئی جب بنی اسرائیل
 کوئی لکڑی اللہ تعالیٰ نے ان پر عاقبت کو سلا کیا کہ تابوت اسی میں رکھی
 جائے تو اسکی ادنیٰ کوئی لکڑی اللہ تعالیٰ نے ان پر طرح طرح کی بلاؤں سے
 کیں انہوں نے بیوں پر رکھ کر روانہ کر دیا فرشتوں نے بنی اسرائیل میں

لکڑی کا تابوت

ائمہ شیعہ فرماتا ہے دامن مقام ابراہیم صلی حضرت مولانا شاہ
 عبدالعزیز صاحب تفسیر بن بکھنئی ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کی کتہری ہو نیکی
 طبع کہ کوہ ایک تہر حسین ہی اور ادس تہر برکتہ ہی ہو کہ حضرت ابراہیم
 فی حج کی اذان دے اور ادس تہر بن ادنیٰ قدم شرف کا نقش
 ہو گیا اپنی نماز گاہ بناؤ کہ طواف کی بعد دو گنا نفل کا ادس تہر
 کی بھی تقریر ہے کہ حضرت ابراہیم کی امامت قیامت تک جاری
 رہی ادس تہر کی پاس کتہری ہونا اور عبادت کرنا کہ یا حضرت
 ابراہیم کی پاس حاضر ہونا اور ادنیٰ الکی عبادت بجالا پائی اللہ تعالیٰ
 فی فرمایا ہی ان المصفا المردہ تن شفا اللہ حضرت مولانا شاہ عبد
 العزیز صاحب تفسیر بن لکھا کہ صفاء مردوت کا شفا اللہ ہونا صرف
 حضرت اسماعیل کی الکی برکت سے حاصل ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی صحبت خاصہ اور
 حق بن انسان دو پہاڑ دنیٰ سمجھیں ظاہر ہوئی اور حل مشکل کیا یہ شفا
 ہونا ادنکا ہنر کہ جو ہر دانی کی ہو گیا اور قولو احطہ جا کے

تفسیر میں لکھا ہے کہ بعضی مکاتوبین اللہ تعالیٰ کی رحمت اور تری ہی یا بعض
خاندان قدیم اہل صلاح و تقویٰ کی خاصیت پیدا کرتی ہیں کہ انہیں
تو بہ کرنا اور عبادت بجالانا سببِ جلیل قبول اور نیک ثمر دینا
ہوتا ہے اسی ہی کہ ابن مردودہ فی ابواب سیدہ قدسی رحم سے
روایت کی کہ ہم ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ جہاد باہر
میں تھے اتنی آنحضرت ایک پہاڑ کی پی پر کھڑی تھیں کہ اسکو دار الحطی کہتے
تھے آنحضرت نے فرمایا کہ یہ پہاڑ شمال اور جنوب و اتر کا کچی ہے کہ اللہ تعالیٰ
بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ دروازہ میں سجدہ کرتی ہوئی داخل ہوا اور
حطہ کہو اللہ سے خطا میں بخشہ لیں اور سورہ قدر کی تفسیر میں لکھا ہے کہ
اس سورہ کی مضمون معلوم ہوتا ہے کہ عبادات و طاعات کو سبب
ادفات نیک اور مکانات مقبرہ اور حضور و اجتماع صالحین کی ثواب
و برکات کی باعث ہوتی ہیں بڑی زیادتی ہوتی ہے صحیح بخاری میں ہے
کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی پچاس سوئی مبارک تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

لوگوں کو جب کچھ مرچ پڑتا آتا اونکی پائس کبھی نہیں پالہ پانکھا و اسطی
 تبرک کر کے صحیح مسلم میں ہی ابن مالک نے کہا کہ میری بیٹائی
 بن نقصان ایسا ہے حضرت کو لکھا پیجا کہ میری گھر میں اگر نشان
 کہو دیکھی نا نماز پڑھی کہ جن اور طبعہ کہ مسجد بناؤں حضرت نے فرمایا
 لائی اور نماز پڑھی امام نووی نے شرح میں لکھا کہ آدمی جو گناہ پڑا
 کہ دن ایک شمار ہی تبرک سمجھ کر اس حدیث میں طرح طرح کی علم میں کہ
 ادب میں ہی گزاری ادب میں ہی صاحبین کی شمار ہی تبرک کرنا ہے
 میں ہی کہ طلق میں علی حضرت کی وضو کا بچا مانی مانگ کر لکھی اپنے
 لکھ کو لا علی خارجی نے مشکاۃ کی شرح میں لکھا ہے کہ اس حدیث
 میں ہی تبرک کرنا آپ کے بقیہ وضو سے اور شہدہ کو لکھا نا اب مریم
 کی طرح اور احقرت کی وارثوں یعنی علما صلی کا بقیہ وضو ہی ایسا ہے
 ای صحیح بخاری میں ہی کہ اسانیت ابی بکر رضی اللہ عنہ جب حج پر گئے
 نہیں کہتی نہیں صلی اللہ علیہ وسلم نے امام احمد میں اس رضی اللہ عنہ فی نکال

۸
 ایضاً قح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع ہے۔ دراصل اس کی بانی کو پاؤں اور سر
 اور منہ کو لکایا اور دودھ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صحیح بخاری میں ہی کہ
 اس حدیث میں بکریوں میں نکالا ایک جینہ اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اسکو پہنتی تھی ہم اسکو غسل دیتی ہیں چار ذکی دراصل اس سے شفا لیتی ہیں
 پیچھے دو حاکم وغیرہ فی روایت کیا کہ خالد بن ولید کی ٹوپی پر دو ککے
 لڑائی میں گم ہوئی تلاش کر کر بائی اور کہا کہ عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فی اور حجامت بنو انسی کو گونے دوڑ دوڑ کر جو انب کی بال لی لٹی مینی
 پٹائی کی طرح لٹی اور کہا اس ٹوپی میں رکھا کسی لڑائی میں نہیں ہوا
 اور یہ ٹوپی میری پاس ہوئی مگر میری فتح ہوئی صحیح بخاری صحیح مسلم
 وغیرہ میں ہے انس رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم تحہ
 حجامت بنو انسی حکم فرمایا ہونے کی قسم کا ابن خاری عثمان رضی اللہ عنہ روایت
 کیا کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیاحت کی اپنے
 سیدہ ہنہ سے شرم کا کہ کو نہیں جوا شفا فی حاضی عباس بن لکھا ہے

لکھا ہے کہ حضرت صلعم کی تعظیم نبی ہی تعظیم کرنا ایسی سب سے بڑی بات ہے اور لکھتا ہے اور
 سنا ہے کہ اوروں کا کہ جو رسول اللہ فی ہشتاد و ہجرت ہو آجی ساتھ ابو محمد و رہ
 رضو کی سربراہی کی طرف بالو کا جو ٹلا ہوا ہے کہ جب کہول دینی زمین تک
 پہنچے اور نبی کہا گیا کہ رسول اللہ فی ہشتاد و ہجرت ہو آجی ساتھ ابو محمد و رہ
 رسول اللہ صلعم فی اپنی اتھ سے جیو ای خالہ نبی و لہ کی ٹوپی من بال ہے
 رسول اللہ صلعم کی ایک لڑائی من ٹوپی گر پڑی خالہ رضو فی سخت حملہ کیا کہ
 آدمی اوسین ماری گئی اچھا ہے اس حرکت پر لکھا کہ خالہ نبی کہا کہ ٹوپی کے
 واسطے نبی یہ نہیں کیا بلکہ اس واسطے کہ اوسین بالی ہی رسول اللہ صلعم کی کاڈ لکی
 برکت میری پس بجائی رہی اور وہ مشر کو لگی اتھ من پڑی ابن عمر رضو فی اپنا اتھ
 رکھا رسول اللہ صلعم کی پیشی کی جگہ پر میری اور میرا اس اتھ کو رکھا اپنی مونہ
 پر ہوا غفار سی فی حضرت عثمان رضو کی اتھ سے رسول اللہ صلعم کا عصا نہیں کر
 کھنڈی لگا تو ٹھیک واسطے لوگ چلائی اور نبی ہشتاد و ہجرت ہو آجی ساتھ ابو محمد و رہ
 گر پڑی اور اسی برسن مر گیا رسول اللہ صلعم جب وضو کرتی ہی تو صحابہ دور
 کر یا لگی لیتی ہی اور ایسا ہوتا تھا کہ کٹ مر لکھتے رسول اللہ صلعم جب تھو گئی اور
 تاکہ خدا کر فی اپنی اتھوں پر لیتی اور وہ ہون پر لیتی ہی اچھ کہ نبی بالی کرنا تو
 اتھوں اتھ لیجائی ہی امام امام مدینہ منورہ من جانور رسول اللہ فی اور کہتی
 ان سرور ان رسول اللہ فی ہی کہ رسول اللہ صلعم من پڑی میری من اور کہ

جعفر دینی گھر و فسی رو ندون اور بہی شفا میں ہی کہ خطہ کی سر پر حضرت صلعم
 فی اہلہ رکھا اور برکے کے دجاوی میں ادنیٰ کی پاکر ہی کی ورم ہو جانا رسول اللہ
 صلعم کی اہلہ کئی کی جگہ پر رکھی ورم جانا رہنا صحیح ہے مین ہی کہ طارق نے
 کہا میں حج کو گیا ایک قوم کھنڈاڑی دیکھا پوچھا پوچھا مسجد ہی قوم فی کہا یہ سجدہ
 کیجئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہو بھی نہیں مسجد میں سب ذکر کیا اور نہ کہ کہا مسجد
 میں ہی اپنے کہ سجدہ کی بھی بیت کو نہ الو فسی تہی کہا کہ جس کے برس ہم وہاں
 وہ سجدہ ہم چلا دی گئی اور نہ کو نہ ملا دوسری راہ میں ہی کہ ہم یہ اندر کر آیا
 مسجد میں سب فی یہ حدیث نقل کر کر کہا کہ اصحاب رسول فی اوی شہا اور
 جان لیا سو تم اونی راہ علم کہی ہو اور صحیح بخاری میں لکھا ہی باب رسول صلعم کی راہ
 عصا اور تر و ار اور پانی اور انگوٹھی اور بالی اور جوتی اور کپڑوں کی ذکر میں اور میں
 سی کہ قبر کی کیا اصحاب غیرو فی بعد وفات حضرت صلعم کی تاریخ سر نہ میں علامہ شہید
 فی لکھا ہی کہ شہدہ طہرین ایک بہتر رسول صلعم شہی تہی راہ میں عبد اللہ نے
 حکم کیا ادنیٰ او کہا رنگا نی طرف کی بزرگ لوگوں فی اوی کہا کہ رسول اللہ صلعم اوس پر
 پہنچی ہی اونی چوڑو یا فوس میں محمد ظہری سے فی اہل حق باہی میں کہا کہ با جہد و شہد
 اور سیر لکھی کہ عالم ہر کسی حافظ ابو جہم کی فی کہ کو میں رہنے میں راہ کو کو کہ لکھا فی ان
 مور تو کہ راہ میں کہ اوس پہر پہنچی سمجھو فی لکھا کہ لو کہ شہد و شہد کہ فی اہل حق میں
 یا نہجہ کو لکھا کہ سیر شہا اور اسی راہ فی قصد کر کہ وہاں جانا جہد و شہد و غیرو میں ہے

سنہ ۱۰۰۰
 سنہ ۱۰۰۰
 سنہ ۱۰۰۰
 سنہ ۱۰۰۰

لکھا ای شعیب بن کعب کہ عادیہ رضی اللہ عنہ فی مرتبہ وقت وصیت کی میری بائیس سولہ
 صلعم کا قیصہ اور سوئی مبارک اور ناخن شریف جیسا اسی دنگی دسٹلی رکھہ جو
 نبی جب مر جاؤں تجھیں کو میری کفن کی سچ میں جلدی ملانا اور سوئی مبارک
 اور ناخن شریف میری مونسہ اور انگلیوں میں رکھنا اگر کوئی چیز نفع کرے تو یہ سب
 و اللہ عفوہ الرحیم ہی مرقاۃ میں بھی یہ نہ کو رہی سبیل اللہ ہی الرشاد میں ہے
 کہ رسول اللہ صلعم فی عبد اللہ ابن ابی بنو کو اپنی عصا کا ٹکڑا عطایت کیا اور فرمایا
 کہ اسی اپنی ساتھ رکھ کہ تیرا میری اور میری درمیان میں قیامت کے دن پہنچاؤ
 گا میں تجھ کو اس سب سے پہر جب دفن کی گئی عبد اللہ بن اسیر وہ لکھا عصا کا دنگی
 ساتھ کپڑے دنگی پہن کر رکھ یا گیا اور اسی کتاب میں ہے کہ مدینہ منورہ کی ناموں میں
 سی شافعیہ ہی حدیث میں آیا ہے کہ نبی او سکی شفا ہی ہر درد سی اور دکان کے
 جبار کی حق میں ہی حدیث صحیح الیٰ ہی اور عربین سہی فی ذکر کیا کہ مدینہ منورہ کے
 ناموں کا اپنی بائیس لکھا شفا ہی تپ عالی کبھی دسٹلی اور اسی کتاب میں ہی کہ جن
 مکانوں میں حضرت صلعم فی دعا مانگی وہاں دعا سجا ہو تو وہاں جو مدینہ کی زمین
 کو برائی وہ گاہ ہی امام کا رہنے فتویٰ دیا کہ وہاں فی اور قید کر گیا اور
 کہ اگر وہاں پانی کی لائیں ہی جو مدینہ کی زمین کو ہی لکھی نہیں ہی رسول اللہ صلعم
 اور ہر نمونہ ہی طبعات سبکی میں ہی کہ حاکم حاجہ شہد کہے کہ نبی جاوے
 اللہ ہی سہی سہا کہ انہوں نے جواب میں دیکھا کہ ایسی انگوٹھی اور کر رسول اللہ صلعم

اور خدا کی انجلی میں پہنچی تھی جو میرے کے کہ کوئی میری ساتھ نہ دے تو کوئی بھی نہ لگا
 اس میں ہے اوس خبر کا کہ کیا جانا ہی دن کر رہا اوس کی ساتھ تہہ اوس خبر کو کہ
 ترک سمجھا تو آدھ اوس چیرن فن کرنا صحیح سمجھا رہی ہی کہ ایک شہر تہہ فی حضرت
 صلعم کی ایک چادر نہ رکی اپنی اور ہی ایک شخص فی ملائکہ فی انجی دسی دی لوگوں نے
 کہا کہ تو فی ایسا کیا ہی صلعم کو جس سے اور نہ جانتا ہی کہ حضرت صلعم سوال رد نہیں
 کرتی یہ تو فی سوال کیا اس شخص نے کہا وہ صدیقی اور رہی کہ سوطی نہیں مانگی اسو
 ہنگی ہی کہ یہ افسر ہو شہل رضوی جو اوس حدیث کی بن کہا کہ اوس کا گن ہو استیقا
 بن ہی کہ یہ حضرت رفیعی علی کی راہ مرین حضرت صلعم فی ایسا نہیں اوس کو پہنا اور
 اوس فی غم میں لٹی لوگوں فی کہا کہ انہی کی ایسا نہیں کہ تیار کیا کہ اب ابو طار کے اوس
 زیادہ کسی فی میری ساتھ سکی نہیں کی تیار ایسا نہیں ہو سوطی پہنا یا نہ کہو جنت کا
 صلعم فی اور خبر میں ہو سوطی لٹا کہ اوپر سانی ہو حیات نقاب میں سید محمد شہمی
 کہ نہ لٹا تو اسے دہندہ فی مسک نہ سوطی اور علا علی بن زید فی اوس کی شمع میں لٹا
 کہ صحت زیارت کرنا مسجد دن اور کنوین اور ان کی کہ سوطی میں حضرت صلعم کی طرف
 رہا ہی کہ بعد دہ چترین معلوم ہوا ان کی جنت اور طلق خج ہو سکی قریح کی ہی ایک
 جہت علیا علیہ سی اور ایک طایفہ فی شافعی و مالکہ جیلہ سی اور حضرت ابو ہریرہ
 ازہرہ کا کہ فی سی غازیہ اور اتر فی اور گزری بن اوس صلعم کہ حضرت صلعم علیہ
 سہ فی سارہ سی جو با اور تری ہون گزری ہون اور غازیہ علیہ

۴۰
 ۴۱

نقل کیا کہ برابری کہ صحیح ہے موبقل اوکلی ثروت بن یا سرف ہولو کو کون بطور
 خدمت کی بغیر ثروت کی اخبار انار بن الکس حصیہ نام کتابت شاہ عبد الرحیم بن صف
 لکھا ہی کہ ادھر ہونے شیخ فیض اللہ کو لکھا ہی بھائی اللہ کا فیض ناگہ پہنچا ہی مگر دل الگ
 پر پہنچا ہی دل الگ وہ ہی کہ ادب بجا لانی والا ہوا دیہ قسم ہی ادب خدا کا اور ادب
 رسول خدا کا اور ادب خلق خدا کا جواب کو نگاہ رکھی گا مردہ کی مقام کو پہنچا امام
 مالک دینہ کی کو چون بن سوار بنوئی کہ جس محبوب اب العالین سب المسلمین چاہے گی چون اس
 جگہ سولہ سو نالی ادبی ہی اور جس جگہ پر ہے عمارت دیکھتی تھی ادب تمام سی بوسہ دینی تھی
 اس سید پر کہ شاہ ابن حضرت صلعم کا ہاتھ اور سیر پہنچا ہوا شاہ دلی اللہ حب انتباہ بن ابیر
 سید علی ہدائی کی حال کی ادنی شہدائوں کی بن لکھتی بن کہ حضرت ادم علیہ السلام کی قدم کے
 زیارت کو اسطی سرائیہ کو گئی اور الکس اللہ من بن لکھتی بن کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ادنی
 والہ کو دوسری مبارک عرضت کی ادنی خاص ہی ہی کہ باسم طی رہتی بن حبیب درود پڑھا تا
 ہر ایک جدا جدا ہو جائے اور ایک مرتبہ بن منکر دینے امتحان جائیں اس فی ادبی ہی را
 نہ واجب جگہ انہرہ گیا وہ منکر بانو کو دہویہ بن لکھتی اسی وقت بادل کا ٹکڑا اٹھا ہوا اٹھا کہ
 آفتاب نہایت گرم تھا اور بادل کا موسم بن لکھتی توبہ کی دوزخ لکھا کہ قضیہ ثقافہ ہے
 دوسری بار لکھتی پھر بادل گیا دوسری فی توبہ کی تیسری فی لکھتی ہی قضیہ ثقافہ ہے
 تیسری بار لکھتی پھر بادل کا ٹکڑا اٹھا تیسری فی توبہ کی اور ایک بار جمع عظیم بن
 زیارت کو اسطی نکالا حریف نقل پر لکھتی لکھی اور کوشش کی نکلا دلی کس طرف متوجہ ہوا

جگہ

قریب بیابان

سلام ہو اگر وہاں شخص نہایتی حاجت میں ہے اور اسکی تاسست زیارت میں نہ ہوتی ہے تو اسکی حاجت
 کی اور سب کو تہذیب و عادت کا حکم کیا ناپاک اور منہج سے علیحدہ ہو اور اسکی تہذیب و عادت میں کسی کی
 وزیر بار کے شاہ دلی احمد صاحب بیہ حال انتہاء الدی فصل کو کہ لکھتی ہیں کہ حضرت نے آخر
 عمر میں تبرکات تقسیم کئی ایک اور میں سے ایک کو حضرت فرمایا اللہ صواب العالین اور اسے
 کتاب میں علیہ ابو العباس اکبر لادبی مرشد شاہ علیہ الرحمہ کی اصل میں لکھا ہے کہ جو میں میں
 ایک شخص فی اپنی بزرگوں سے کہہ کر حضرت عوینہ القطر نے تبرک پائی ہیں اور ان میں کوئی
 مستحق اور مشہور تھا ایک استاد واقعہ میں حضرت عوینہ قطر کو یہ کیا فرمائی ہیں یہ تو فی ابو العباس
 اکبر بیاد میں کو پہنچا دی اور اس شخص فی علیہ کی اس تالی کی درستی ایک جہت میں اس کے
 کی ساتھ مل کر دیا اور کہا کہ وہ تبرک حضرت عوینہ الا حکم کی میں بھی حکم ہوا تھا تھا
 دینی کا بہت خوش ہو کر لکھی اور اسکی ایک ایک تبرک بہت بڑی اسکی شکر میں بہت کہا نا
 چکا اور اس شکر کے لیے وہ تبرک کو دیا اور اسکی چادر عورت کو صبح کو بہت
 دینی کہا خوب کہا اور خانہ بڑی بڑی جاکہ تم تو کئی ہوا تھا کہا نا تالی یا زنا کہا کہ
 کہ بجا اور تبرک کو لکھا اور کہا کہ تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو
 تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو
 کہ اس کے تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو
 عورت اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو
 عورت اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو تبرک اسکی کو

[illegible]

2

برای این که بتوانیم به این نتیجه رسیدیم که این روش می تواند به عنوان یک روش مناسب برای تعیین میزان آلودگی هوا در مناطق شهری و روستایی استفاده شود.

طوا سب کہ شد اور راج الفوت بن لکھنوی کہ اہلیت کرام سی ایک بزرگ عالم شریف اور
 بھی تھا اور لقب شیدہ خاتم نبوت کے شاہ اوسی خاتم پر ادنیٰ کچھ تاج بدہ علم میں تھے
 اور لوگ کہ بچہ ہی رسول اللہ صلیم پرورد و پرستی اور اوپر از و حام کرنی اور بزرگ
 ہوئے کہ دوسرے دینی سفار قاضی عیاض بن لکھنوی کہ احمد بن محمد بن ابی لکھنوی تھے
 سنا کہ رسول اللہ صلیم فی کمان اتہ بنی جنت میں مئی کمان کو بی طہار تہ میں
 جمع البحار کے علمانی مستحب لکھنوی در در پڑنا انار شریف کی دیکھنے لکھنوی اور خوشیہ
 سر لکھنوی والا باد کہ لکھنوی صلیم خوشیہ کو دوست رکھتی تھی مثل انار شریف کے دیکھنے
 والکھی ہی بنی بن پس آؤ صفوت کہ بہت سادہ و دو سلام زبانی تہ سب اتہ سب
 میں لکھنوی کہ سہل بن عبد اللہ ستری فی ابو داد صاحب جنت لکھنوی کہ انبی زبان نال
 رسول اللہ صلیم کی حدیث زبانی کہ میں دوسرے دون ابو داد فی زبان نکالی اور نبوت پر
 دیا طیسری فصل نمبر کات ثنائیہ ضاعیہ کی بیان میں حضرت صلیم کی گفتار سب
 کی مثال بنا اور اسکا ادب و تعلیم ذکر ہم اور اس کے عاجز و خیر ناسل کرنا اور اسکے
 برکت حصول مرادات اور دفع بیات سمجھنا آخر عبد تابعین سی ابناک امیر دین اور عبود
 ثقات دستہ بن میں راجع جلالت ہی اور خاص سہات بن تصنیفین میں ایسی ایسی لوگوں کے
 کہ قحط اور سستی میں تمام اہل اسلام کی جیسے حافظ ابو الربیع کلاعی اور حافظ ابو عبیدہ
 ابن الابار اور ابن الحلج اور ابن عساکر اور سراج طبعی اور محدث تہ فی غیر ہم تہ
 کی دو کتابیں ہیں ایک کا نام ہی فتح المسال او سکی دوسری با میں لکھنوی کہ مثال مطہر کا

ذکر کبایہ امام ابو یوسف بن العربی اور حافظ ابو الریح کلای اور حافظ ابن ابی ابراہیم
 رشید فہمی اور ابو عبد اللہ محمد بن جابر اور ابن مزوق اور ابن براجم تونسہ اور ابراہیم
 ابن اسحاق اور ابن ابی النعمان اور مالک ابن الحارث اور زکریا اور حافظ ابن عساکر اور ہر
 فارقی اور حافظ عراقی اور سراج طبعی اور شیخ یوسف تسانی اور حافظ سنجہ اور
 حافظ سیوطی اور شیخ خطابی وغیرہم فی اور ان اکابر کی سلسلہ روایت و اجازت
 کی انتہی نہ بہت طریق سی بسند متصل و کورین ایک سند تمام معنی ہی اسمعیل ابن ابراہیم
 ابراہیم فہمی ہی ہیں کثرت ابو یوسف بن رضوی کہ او کی پاس اصل نقل مبارک نہیں
 اور اسمعیل او کی بی بی کی کردہ سند ابن امام مالک اور توری او کی روایت کی ابو اوس
 کو شال خبری کی بنوادی اور ابو الدریس روایت کرتی ہیں مسلم اور ترمذی اور
 شیخ وغیرہ اور او کی توثیق کی مسلم صاحب صحیح کی سند ابو زرعہ دمشقی اور
 دارقطنی اور ابن ابی اوس فی شال بنوادی ایجابی اسمعیل کو کہ امام مالک کے ہاتھ
 اور شاگرد ہیں اور سند محمد اسمعیل بن یحییٰ کی سطح بہت سند ہیں لیکن ہیں اور
 شاگرد کی کہ ہیں ایک کو لکھا کہ لغت ہی ابن عربی اور ابن جریر اور ابن مزوق اور
 فارقی اور طبعی اور سیوطی اور سجاد اور تسانی اور ابن فہر وغیرہ کا دوسرا سند
 عراقی کا عراقی فی البیہ سیرت میں اور محمد بن علی دمشقی صاحب عقود الحمان فی
 مناقب النعمان فی سبل اللہ والرشاد میں سیرت شافعی مشہور ہی اور حافظ علقمی نے
 جامع مغیر فی عادت البیہ الشہر کی کتاب میں اس طرح حد بیان کی طول ایک

اس سلسلہ کی توثیق کا نام ہے

دو انگشت اور عرض منسل کعبین کا سات انگشت اور بلن قدم بائیں انگشت
اور اوپر چہ انگشت اور سر نوک اور قبائلیں کے سج میں دو انگشت قبری
باب میں بن نویس نصیدی وغیرہ مثال مبارک کے وصف و تقریب بن تقدیر
اور صحابہ کی کورانی لعل کی بن جبہ شعر غلو رخوہ کی بہر بن ابن عمار
فی کہا ہے بانسہ بعد المصطفیٰ روحی القدا ملک الاسمی الغیر الی
حبیبہ الرحمی کہا ہے بانسہ نعل بنہ البرا کاحمد مع السواد السیای
ابن زوج السعادر کل دار ملک سمح الام سلطان الب یا مثل مثل
ہانی فصلہ درما ولفی سادہ اندک بنک بنین مہجانی الما کل
رضی الخیر بالاصل علی اندہ البرم بن مدحی الصفا اور کہا ہے یا مثل علی
بن علی انظاک من احمد بن بن ابی لاک اور کہا ہے من لاری مثال کل
اع علی بن جہان بوالاشقی امام ابو الخیر خدزی فی کہا ہے یا مثل
سلیم اندر حدیث الی العار بن سیدنا من برعی الحب الصبیح فام
ثبت علی فابعد وبرا سبئی عبد الرحمن فی کہا ہے واد نہایا سل
عند افانہ علی سج بفرم من وایک لادوی چونی باب میں
واصر منافع مثال مبارک فی نعل کتب میں اسے نقاد و تمیز
کہ اد سید بن فی روشنی ہی اور جو اد نوک دیکھا ہے
نظم و کتب ہی انکھ سے دیکھا ہے اور کہا کہ منافع

دو انگشت اور عرض متصل کعبین کا سات انگشت اور طعن قدم بائیں انگشت
اور دو پرچہ انگشت اور سر نوک بار اور قبائلیں کچے سج من دو انگشت منبری
باب من من سوسیس نصیدی وغیرہ مثال مبارک کے وصف و تعریف من مقدمین
اور صاحبین کی اور بائیں نقل کی من جبہ شعر بطور نوید کی بہ من ابن عساکر
کی کہا ہے باسمہ بعد المصطفیٰ روحی القدا شملک الاسمی الفخر العالی
طبی صمدی الرحمنی کہا ہے بامثال نقل عبد البرا کہ لہ مع العواد الطوبی

۱- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۲- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۳- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۴- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۵- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۶- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۷- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۸- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۹- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد
 ۱۰- در صورتیکه در این مورد هیچگونه ابهامی نباشد

شمال کی زیادہ بیان کی محتاج نہیں ہیں کہ یہ کتابی پردا کرتا ہی خبر سی اور ایک کتب
فی امہ اعلام سی کہہ اور میں سی بیان کیا ہی شیخ امام ابو الحسن ابن الحاج نے
ذکر کیا اور اوفی ردایت کیا ابن ہسا کہ دھیرہ فی ہد کہ خود سی ملک سہن کے
کہا کہ حدیث کیا جسی ابو جعفر احمد فی کہ دیانی مہالی ایک طالب کو ایک دن میر
باس آیا اور کہا کہ تمہاری مثال کی محب برکت بھی میری جی کی ایست سخت درد
ہو کہ تریب طاقت کے ہوئی ہے مثال کو دیکھو مقام پر رکھا اور تاکا ای امہ کتاب
اس مثال کی برکت بھی دیکھا ای امہ کتاب فی اوس وقت شفا سی حکم ابن محمد نے
کہا کہ ہوسکی برکت سے تجو کیا گیا ہی کہ جو ادلم نہ برکت کر کہ انی پس کہی اوسکو دان
باجر کی خاوت اور شمسو کی غلبہ اور شیطان کرش کی شر اور خاسد کی انکھ سے
اور عاصہ عدت و درزہ کی شرب میں مستہ فہم میں ہی اوسکی شکر بان
پر چڑھ کر اس کی حکم سی تمہاری کہا میںی جو نہ کیا صحیح ہی شرف المرین نظر فی کہا کہ
انان ہی نظر و سحر سی اور امام ابن ہسا کی کہانی کہ یہ نشان میں کہ میں ہر چیز
پہلے اور اس مال میں ہر جوری بخاری اور جس جہاں وہ نہ تو فی جس خانہ
میں ہو وہ نہ فی ہی مسلم کی برکت سی اور صحت امانت اب سے بکھا ہی کہ جس
عاجت میں اس سے توسل کیا گی وہ عاجت برائی اور سنگی میں اس سے توسل
کیا کہ وہ ہر چیز کی شیخ ابن جبر الہی فی کہا کہ ادنیٰ چیز اموار و کی بڑے
شیخ ہوئی وہاں نہ کر فی ہی مثال تو در دکی حکمہ کہہ کر توسل کیا و در دکر

این مجرای آب در فاصله ده است از منتهی آخری مجرای آب می آید

ادسی دن اچھی ہو گئی تھی کہ کیا کہ بن جہاز پر سوار ہوا تھا طوفان سخت آیا
جہاز بربود ہوا گیا اہل تجربہ نہایت الجھن ہو گئی تھی مثال فقر و فاقہ کو پہنچا
ادسی تو سل گیا اندھا کی ہیرا فانی سی بیگ کی اور دروہائی و اقدار نے گرفت
شمار کیا اسی طرح اپنی اور اور ہر گونہ کی بہت سے حکایتیں بیان کیں اور آخر
بن گیا کہ شائع مبارک کی مشہور ہیں اور خواص ادبی افسانے طائر
اور حکایتیں بڑی انہی و انہی بہت ہیں اور مثال فقر و فاقہ کو پہنچا
درجہ پائنا و حقیر کی شان و قدر کا اور صریحاً عام و خاص صفت امداد کا علامہ
محدث ضمیمہ کافی مطالعہ المسترشعہ دلائل الخیرت میں لکھا ہے کہ حضرت فیروز
مبارک اور فیروز شہر کی صفت لکھی ہے شیخ تاج الدین غالبانی کی معرفت اور شہادت
کہ کتاب جہانگیر میں ادنیٰ میں لکھی ہے اسکی فائدہ دین ہی کہ جبکہ زیارت رخی
مقدسہ کی ممکن ہو مثال کی زیارت کر لی اور شوق سی دی لکھی اور ہر تہہ میں لکھی
اور محبت بردار ہی طاعتی و محبت معلوم کی کہش کی مثال کہ قائم کیا تمام کہش مبارک
کی اور اسکی تمام کیا اور خواص و پرکاش ذکر کی اور تجربہ کی لکھی اور اسکی خواص
ربانی لکھی اور سند دین و دین کے ایک و دیگر کیا مبارک دہی اور مثال کی اور
بن ضمیمہ لکھی فائدہ بارہوی امداد پرورد و سلام میں سخت مضطر و مضرب ہوں اللہ
عاجز میں آپ عرض کرنا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سعادت فرمائی اور میری اس
ال درجہ کی کہ اب میں کہ آپ عرض و حاجات کی دفعہ کر دیں اسی رسانے

الحمد لله الذي جعلنا من آل أبي طالب
 من آل محمد صلى الله عليه وآله وسلم
 من آل علي بن أبي طالب

گویند ای صاحب که شیخ شرف الدین بو صیری علیه الرحمۃ فی صیغہ ہر یہ بویں
 گیا اور کسی آخرین لکھا و غنائی قد متہین بری ، خواجہ قدیم کن لری ترا
 یعنی اس شخص کو ایسے سوال کر نیکی لگی لکھا سو سلی کہ بر سر رانہیں چہ کہ نہیں گویا
 شیخ ابن حجر فی شرح میں لکھا ہی کہ احمد علی کا حکم بجا لایکی دوسری فرمایا ہی اذ اننا
 جیتہم الرسول قد تو این ہر یی جو علم صد قد یعنی جب سنا جات و سوال کر در سلی
 سی خواجہ سوال کی لگی کہ یہ صد قد یہ حکم سلی واجب تھا چہ شیخ ہو گیا در جو
 کی شیخ ہو گیا ، اب کا شیخ ہو لازم نہیں ہوتا ہی دوسری سنون ہی کہ
 جو ارادہ لری ان حضرت معلوم کی زیارت کا یہ کہ زیارت علی صد قد پیش کرے اور
 سلام ناظم ہی بجا آتا کہ وہ حضرت علیؑ کی باقی رہنی کی اسی سبب قدر کیا
 فانی نہیں کیا یہ اصل علیؑ ہے فتح میکہ کا اور جسے ظاہر ہو گیا حال اور حکم اور حکم
 فاقہ دینار میں لکھا اور غیرہ لگی لکھ رہی ہیں تمام ہوا جو مقصود تھا الحمد للہ رب
 العالمین والصلوہ والسلام علی خیر خلق محمد والہ وجنتہن نام شد

دارالافتاء
 دارالحدیث
 دارالعلوم
 دارالکتاب
 دارالسنن
 دارالاحادیث
 دارالفتاویٰ
 دارالدرر
 دارالمنیر
 دارالرشاد
 دارالهدی
 دارالانوار
 دارالبرق
 دارالشمس
 دارالکون
 دارالارض
 دارالسماء
 دارالجنات
 دارالجنة
 دارالنعیم
 دارالرحمہ
 دارالرحمۃ
 دارالرحمن
 دارالرحیم
 دارالرحمۃ
 دارالرحمن
 دارالرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی علیہ
 الصلوۃ والسلام
 علی خیر خلق
 محمد والہ
 وجنتہن
 نام شد

